عمارتی روڈ ۱۹/۱

لاہور ۔ کینٹ

برادرم مسلمہ ۔ آپ کے متعدد خطوط کے جواب لکھ چکا ہوں ۔ معلوم نہیں
آپ کو مل بھی رہے ہیں یا میری محنت ضائع ہی جا رہی ہے ۔
مولانا رح نے مدرسہ میں کوئی عمارت نہ بنائی اپنے خرچ سے جزوی نئی اپنے رہنے کے لیے بنوائی ۔
ان کی امانت جس طرح مدرسہ کے سرمایہ میں شامل رہتی تھی اسی طرح تعمیرات میں بھی
شامل رہتی تھی ۔ ان کے دور میں ۲۶ تعمیر ہوا ہے جو مسجد کے ٹھیک پورب کی سمت
میں واقع ہے ۔ اس کے علاوہ کچھ حصہ دار المقامہ کا تعمیر ہوا اور کچھ فرش کا مسجد میں ہوا ہے ۔
وہ بنگلہ جس کو آپ لوگ ہال کہتے ہیں اور جس میں مولانا اپنے زمانہ قیام میں رہتے تھے
اور جس کے ایک کمرے میں میرا بھی قیام رہا ہے وہ مدرسہ کے ابتدائی دور کی عمارت
میں بنی ہے ۔ ہم لوگ اس کو بنگلہ ہی کہتے تھے ۔ بعد میں آپ لوگوں نے اس کو ہال سے
موسوم کر دیا ہوگا ۔ اس کی وجہ یہ ہوئی ہوگی کہ اس کے بیچ کے بڑے کمرے سے مقتدیوں
اور مہمانوں کے جبر لقدمی اجتماعات کا کام لیا جاتا تھا اور یہی ایک کمرہ مدرسہ میں اس
کاموں کے لیے اس زمانے میں موزوں تھا

بنگلہ

قادیانی ماسٹر اور مولانا رح کے قیام و طعام سے متعلق آپ کے سوال کے
جواب لکھ چکا ہوں ۔ مدرسہ کے کتب خانہ کے بے ترتیبی معلوم ہے جلد ہی اپنی مزید برکت
چھوڑ رہی ہیں ۔ ابو سعد کے لیے قرآن کے ذریعہ بھیج دوں گا لیکن وہ سوال جواب سے
مسئلہ کا ارادہ رکھتے ہیں ۔ اگر انہوں نے کوئی زحمت محسوس کی تو پھر یہ کام
آپ کو اٹھانا پڑے گا ۔ آپ مدرسہ کے تاثرات کو مطلع کر سکے ۔ مولانا عبد الحفیظ
اور علمی دنیا کی ملاقات کی اطلاع آپ نے دی ہے اب آپ ہی کی ذمہ داری ہے
کہ ان کی محنت کا ثمرہ بھی مل سکے ۔

دعاگو
امین احسن اصلاحی

۲۲ ۔ فروری ۹۶

لفافے پر درج پتہ

شرف الدین اصلاحی
ریڈر ادارہ تحقیقات اسلامی
پوسٹ بکس نمبر ۔ ۱۰۳۵
فیصل مسجد
اسلام آباد

یکم مارچ ۹۶
کو موصول ہوا ۔ مولانا نے غلطی سے
۲۲ فروری لکھ دیا ہے ۔ شرف الدین اصلاحی
یہ بھی خط کا جواب ہے
جو ۲۲ فروری ۹۶ کو اسلام آباد سے لکھا گیا تھا ۔ اصلاحی
۱/۳